ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم + نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

قادیان - ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی عہ/ بغیر ضمیمہ درس قرآن مجید

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہ - مرزا غلام احمد

RC g. No. C. CCLXXXVIII

مسیح وقت و مہدی ہم مجدد بر سرِ صد

للہ پیشگی چار روپے

معہ ضمیمہ درس قرآن مجید

جلد ۱۱

۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۱ - اپریل سنہ ۱۹۱۲ء مطابق ۳۰ چیت سمت ۱۹۶۹

نمبر ۲۶ و ۲۷

بھائیو اگر قادیاں آوگے تم

اڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ

نورِ دینِ مصطفےٰ پاؤ گے تم

دس شرائطِ بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا + دوّم یہ کہ جھوٹ اور زناء اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت. فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوّم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو +

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضلِ خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دارِ دنیا بگذریم

آں کتابِ حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفانِ ما از جامِ اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام — دامنِ پاکش بدستِ ما مدام

مہرِ او باشیر شد اندر بدن — جان شد و باجاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصلِ دلدارِ ازل بے او محال

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قولِ او در جانِ ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمانِ ماست

آں ہمہ از حضرتِ احدیت است — منکرِ آں مستحقِ لعنت است

معجزاتِ او ہمہ حق اند و راست — منکرِ آں موردِ لعنِ خداست

معجزاتِ انبیاءِ سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمانِ ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالی جناب — نزدِ ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر - پروپرائٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا

دارالامان

حضرت خلیفۃ المسیح خداتعالیٰ کے فضل و احسان سے بخیریت و عافیت روزانہ درس و تدریس فرماتے ہیں + حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے - بمعیت حضرت خواجہ صاحب لکھنؤ ندوۃ العلماء کے جلسہ پر تشریف لے گئے ہیں +

حضرت میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب بمعیت مولوی محمد سرور شاہ صاحب - حافظ روشن علی صاحب عرب عبدالمحی صاحب مولوی فاضل - قاضی امیر حسین صاحب شیخ یعقوب علی صاحب ہندوستان کے مختلف عربی مدارس کا طرز تعلیم و نصاب و دیگر انتظامی امور کو دیکھنے کے لئے ۳- اپریل سے سفر پر ہیں - پہلے آپ لکھنؤ گئے ہیں جہاں الاستفتاء وغیرہ عربی کتب علماء میں بطور تبلیغ تقسیم فرمائینگے + جناب مفتی محمد صادق صاحب بھی حسب الارشاد حضرت امیر دوالمیال (ضلع جہلم) تشریف لے گئے ہیں + دونوں سکولوں میں ۱۶- اپریل تک تعطیلیں ہیں اسکے بعد جماعتیں بدلی جاکر باقاعدہ پڑھائی شروع ہوگی +

خطبہ جمعہ

۲۵- مارچ ۱۲ء کو حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ قدر شناسی ایک ضروری اور مفید امر ہے - بچے جوان بوڑھے مقدمہ والے ملازم سب اپنے کاموں اور غرضوں کے پورا کرنے کے لئے موقعہ کا لحاظ رکھتے ہیں جس کے ساتھ گفتگو کرنی ہو اس کی حالت دیکھ کر اس کے مطابق کام کیا جاتا ہے اور مناسب موقعہ بات کی جاتی ہے اور حاکم کے غضب کے وقت احتیاط کیجاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے غضب سے ڈرنا کس قدر ضروری ہے جس وقت خدا کسی قوم پر ناراض ہوتا ہے اس وقت اس قوم کے لوگوں کو کس قدر ہوشیاری اور احتیاط مطلوب ہے جو ایسے وقت میں بے پرواہی کرتا ہے اس پر عذاب سخت آتا ہے یہ زمانہ بھی ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ کے غضب کے نشان ظاہر ہیں - لڑائیاں - زلازل - طوفان - وباء ہر طرح کے ابتلاء موجود ہیں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ شریروں کی جڑ کاٹ دیجائے یہ خدا تعالیٰ کی رحمت کی علامات نہیں بلکہ اسی ناراضگی کا اظہار ہے جو کھوٹے کھرے کو الگ کرنا چاہتا ہے - جب خدا کی نصیحت کو انسان بھلا دیتا ہے تو اسے ڈھیل دیجاتی ہے اور وہ خوش ہوجاتا ہے کہ میں مزے میں ہوں مگر اس کے واسطے عذاب نزدیک ہے حقیقی حکومت دنیا میں خدا ہی کی ہے اور سب کچھ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے - فالحمد للہ رب العالمین اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھانے کے چار راہ ہیں ترک گناہ نیکیوں کا زیادہ اختیار کرنا - صدقہ - دعا - اپنی حالت میں تغیر کرو اور نیکی اختیار کرو تاکہ خدا تمپر راضی ہو +

المفتی

جس نے بیوی کو تین دفعہ حرام کیا

سوال ہوا کہ ایک شخص نے غصے میں آکر اپنی بیوی کو تین دفعہ کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے اب پچھتاتا ہے اسکی نسبت کیا حکم ہے - حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا یہ طلاق نہیں ہے بلکہ قسم ہے اس نے اپنی بیوی کو اپنے واسطے حرام کہا ہے اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے :- یاایھا الذین اٰمنوا لاتحرموا طیبٰت ما احل اللہ لکم ولا تعتدوا - اور فرمایا ہے لم تحرم ما احل اللہ لک - جو شے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر حلال کی ہے تو اسے اپنے اوپر کیوں حرام کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے - قد فرض لکم - تحلۃ ایمانکم - اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے کہ قسموں کو کھول دو پس اس شخص پر لازم ہے کہ اپنی قسم کا کفارہ دیوے تاکہ اس کی بیوی اس پر حلال ہوجا دے +

غیر احمدی کے پیچھے نماز

ایک شخص نے دریافت کیا کہ ایک غیر احمدی نیک طینت پنجوقتہ نماز گذار حضرت مرزا صاحب کا مدح خوان ان کے دعوے پر غور کر رہا ہے کیا ایسے شخص کے پیچھے احمدی نماز پڑھ لے :-

فرمایا - یہ سب ترکیبیں ہیں جو لوگ بناتے ہیں - میں ایسی ترکیب کو پسند نہیں کرتا -

مسیح موعود اور علم کلام

اخباروں کے مشہور نامہ نگار منشی محمد حسین صاحب احمدی تحریک کرتے ہیں کہ کوئی صاحب "حضرت مسیح موعود اور علم کلام" کے موضوع پر اخبار میں ایک مبسوط مضمون لکھیں - فرماتے ہیں - مقدس اسلام کی خدمتیں جن اعلیٰ پہلوؤں کو زیر نظر رکھ کر حضرت صاحب نے کی ہیں ان سے کوئی عاقل بالغ اور حقیقی مبصر انکار نہیں کر سکتا - ضرورت ہے - کہ ایک جامع مگر مختصر اور نتیجہ خیز مضمون جناب اقدس کے کارناموں کے متعلق لکھا جاوے -

شکریہ

جلالپور جٹاں کے جلسہ احمدیہ میں چودہری پیر محمد صاحب ذیلدار نے اپنے مکان دائرہ میں احمدی علماء کا وعظ کرایا اور ان کے زیر اہتمام تمام انتظام اور حفظ امن قابل تعریف رہا اور علماء کی دعوت بھی کی - اللہ تعالیٰ انہیں اس ہمدردی کے واسطے جزائے خیر دے - ہمیں افسوس ہے کہ رپورٹ جلسہ میں چودہری صاحب کے شکریہ کا ذکر سہواً رہ گیا - (اڈیٹر)

احباب کو اطلاع ہو

کہ جواب خط کے واسطے جوابی کارڈ یا جوابی لفافہ جس پر پتہ لکھا ہوا ہو آنا چاہیئے -

مشتاق حسین صاحب - عرب عبدالمحی صاحب نے کوئی رسالہ نجوم القرآن نام تصنیف نہیں فرمایا ان کی تصنیف لغات القرآن عربی و اُردو ایک ضخیم کتاب قیمتی دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے جو بدر ایجنسی سے ملسکتی ہے -

عبدالواحد صاحب - پرچ بیان کا ایک ہی حصہ ہے دو نہیں

منشی مظفر الدین صاحب - منیجر اسلامیہ سٹیم پریس لاہور اطلاع دیتے ہیں - کہ ان کے والد صاحب مولوی محمد غوث ۸۲ سال کی عمر پاکر ۲۹- مارچ ۱۲ء بروز جمعہ اس دارفانی کو چھوڑ گئے اور اپنے پسماندگان کو ناپائداری دنیا کا ثبوت دے گئے مولوی صاحب موصوف مسجد چینیاں لاہور کے متولی تھے اور چار لڑکے اپنی نرینہ اولاد ہے منشی مظفر الدین صاحب مالک اسلامیہ سٹیم پریس لاہور - مولوی عبدالحق صاحب مالک رفاہ عام پریس لاہور - عبدالرشید صاحب - عبداللطیف صاحب +

عسل مصفےٰ

مرزا خدابخش صاحب نے نظر ثانی کرلی ہے حجم بڑھ گیا ہے شائقین کی قدردانی کے منتظر ہیں - کتاب کی چھپوائی کے واسطے روپیہ درکار ہے مبلغ سکے روپے فی خریدار انھوں نے پیشگی مانگے ہیں ابتک صرف تین آدمیوں نے روپیہ بھیجا ہے - پیشگی دینے والے اصحاب کو قیمت میں رعایت دیجاوے گی اصلی قیمت تاحال مقرر نہیں ہوئی - کتاب ایک نظر کیواسطے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کی جاچکی ہے -

تصحیح

اخبار بدر مورخہ ۲۸- مارچ صفحہ ۲ کے آخری کالم میں جو میری نظم شائع ہوئی ہے اس کا آخری مصرعہ یوں ہے :-

سُنا ہرگز نہ قصہ ہائے محمود و ایاز اکمل

(اکمل)

بیعت

ہمارے مکرم دوست سید عابد حسین صاحب بی-اے سلسلہ حقہ کی اشاعت میں اور اپنے اقارب کو اس جنت میں داخل کرنے کی سعی میں دل و جان سے مصروف رہتے ہیں حال میں انھوں نے اپنی خوشدامن صاحبہ کی بیعت کا خط بھجوایا ہے اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرماوے +

کلامِ امیر

(رقم زدہ منشی محمد عبداللہ صاحب)

اللہ تعالےٰ خود قرآن شریف کی تفہیم کر دیتا ہے

فرمایا۔ کہ میں چھوٹی مسجد میں نماز پڑھتا تھا۔ بین السجدتین دل میں خیال اُٹھا۔ اور مَیں نے دُعا کی کہ خدایا! دھرم پال نے جو ترک اسلام میں مقطعات قرآنی پر سوال کیا ہے اُس کا صحیح صحیح جواب مجھے سمجھا دے۔ نیز وعدہ ہے کہ ہم تم کو قرآن شریف کے معانی بتائیں گے۔ اور مشکلات سمجھائیں گے معاً دوسرے سجدہ میں جانے سے پہلے مجھے جواب سمجھایا گیا۔ جس کو مَیں نے کتاب نورالدین میں درج کر دیا ہے +

الہام کے اقسام

فرمایا۔ کہ (۱) یا تو زبان بے اختیار ہو جاتی ہے اور کلام جاری ہو جاتا ہے۔ (۲) یا ایسی آواز ہوتی ہے جس طرح کٹورے کو چھنکا یا جاوے تو بعد میں ایک سُر سی پیدا ہو جاتی ہے (۳) یا کسی آدمی کی شکل سامنے آجاتی ہے اور وہ بولنے لگ جاتا ہے اور دل میں القا ہو جاتا ہے۔ کہ یہ وحی ہے (۴) یا اس طرح سے آواز آتی ہے۔ جس طرح دُور سے کسی کا سَد سُنائی دیتا ہے + اور بھی اقسام ہیں۔ مگر یہ صورتیں میرے دیکھنے میں آئی ہیں +

جھوٹ کا دخل بے جا

ایک صاحب کا سوال تھا۔ کہ سچے سلسلہ میں جھوٹ بھی دخل دینے لگ جاتا ہے اس میں کیا حکمت الٰہی ہے +

فرمایا۔ ہر ایک سچائی کے ساتھ جھوٹ لگا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ گورنمنٹ کا جو رائج الوقت سکہ ہے۔ اُس میں بھی جھوٹ اور جعلسازی کا دخل موجود ہے۔ ہم نے بعض ایسے روپے دیکھے ہیں۔ جن پر ایک باریک سا نقطہ ہوتا ہے۔ پھر کسی پر دو۔ کسی پر تین۔ یہ روپے جعلی ہوتے ہیں۔ اور اس نقطہ کی تعداد اس بات کے اظہار کے واسطے ہوتی ہے۔ کہ اب اتنے لاکھ روپیہ اس قسم کا نکل چکا ہے۔ ایک لاکھ بنتا ہے تو ایک نقطہ دیدیتا ہے اور جب دو لاکھ بنتا ہے۔ تو دو نقطے دیدیتا ہے دُنیا کے سارے ہی کارخانے میں سکھ کے ساتھ دکھ موجود ہے۔ **حدیث** ہے۔ تو وہاں بھی جھوٹی اور وضعی حدیثیں موجود ہیں۔ پھر **ریل** کیا آرام کی چیز ہے۔ مگر ساتھ ہی کبھی کبھی کولیس (ٹکریں) بھی ہو جاتی ہیں۔ جس سے بڑا بڑا نقصان ہو جاتا ہے۔ آگ لگ جاتی ہے غرق ہو جاتے ہیں۔ **رویا** کیسی مفید چیز ہے۔ مگر اُس کی بھی تعبیر کبھی سمجھ میں آتی ہے۔ کبھی نہیں آتی۔ پھر اُسکی تفہیم میں طرح طرح کے مشکلات ہوتے ہیں **تجارت** کا بھی یہی حال ہے۔ ایک خبر آتی ہے کہ فلاں مال کی یہاں بہت طلب ہے۔ پھر لوگ اپنے گھر کا مال اسباب فروخت کر کے وہ مال خرید کر وہاں پہنچاتے ہیں۔ چونکہ کئی جگہ ایسی چھٹیاں جاتی ہیں اس واسطے وہ مال بہت جمع ہو جاتا ہے۔ اور اِس طرح بعض دفعہ سبکو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ **زراعت** میں بھی کبھی بیج بھی واپس نہیں آتا۔ **مقدمات** میں ہر ایک آدمی یقین کرتا ہے کہ میں ہی کامیاب ہونگا۔ پھر بھی کبھی نتیجہ اُلٹا ہو جاتا ہے۔ آپ (مخاطب شیخ محمد حسین خاں صاحب دسٹرکٹ جج تھے) خواہ کتنا ہی سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں پھر بھی اپیل میں کبھی الٹ جاتا ہے +

میرے دل میں اس بات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مفید اور بابرکت چیز بابرکت ہی رہتی ہے۔ حدیث کو لو۔ جھوٹی حدیثیں بھی ہیں مگر سچی بھی ہیں۔ خدا کے فضل سے میرے پاس ایسے مصالحے موجود ہیں کہ میں اُنکے ذریعہ سے جھوٹی حدیث کو معلوم کر لیتا ہوں۔ یہ ایک ملکہ ہو جاتا ہے۔ ہاں غلطی بھی لگجاتی ہے۔ مگر آخر پتہ لگ ہی جاتا ہے۔ ان باتوں میں کثرت اور قلت کا لحاظ کر لیا جاتا ہے۔ قوت اور ضعف کا بھی لحاظ کیا جاتا ہے۔ جناب الٰہی کی باریک در باریک حکمتیں جس طرح اُس کے افعال میں پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح اُس کے اقوال میں بھی پایا جاتا ہے۔ چونکہ افعال میں ایسی باتیں دیکھنے کے لوگ عادی ہو گئے ہیں۔ اس واسطے ان اختلافات کو محسوس نہیں کرتے۔ دیکھو ہوائی جہازوں سے بہت نقصان بھی ہوئے۔ مگر لوگ اُن کو مفید ہی خیال کرتے ہیں۔ اِسی طرح آلٰہی سلسلہ میں بھی کثرت کا خیال رکھ کر اُس کے مفید ہونے کا فیصلہ کرنا چاہیئے +

آسمان پر تیر

فرمایا۔ حدیث میں ہے۔ کہ یاجوج ماجوج جب چڑھائی کرینگے۔ اور اہل زمین پر فتح پالینگے۔ تو کہینگے۔ کہ اب ہم نے زمین کے لوگوں کو تو قتل کر لیا ہے۔ آسمان میں بھی تیر چلاینگے میں اس کے یہ معنے لیا کرتا تھا۔ کہ اہلِ اللہ لوگوں کو جو آسمانی ہوتے ہیں۔ تیر چلائینگے۔ اب ہوائی جہازوں کے ذریعہ ان کی بلند پروازی ظاہر ہو رہی۔ میرے خیال میں اب یہ لوگ ان جہازوں کے مقابلہ کی کوئی چیز تیار کرینگے +

دجال کی حدیثیں

فرمایا۔ یہاں ایک مولویصاحب آئے تھے۔ مَیں نے اُن کو دکھلایا۔ کہ دجّال کی حدیث میں کس قدر اشکال لوگوں کو پیدا ہوئی ہیں **ایک** حدیث میں ہے۔ کہ جوان ہوگا۔ **ایک** حدیث میں ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں موجود تھا۔ اس حساب سے وہ ابتک بڈھا کیوں نہ ہُوا ہوگا۔ **ایک** حدیث میں ہے کہ ہر چیز کا خالق اللہ تعالےٰ ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دجّال بہت سی مخلوق بنائے گا۔ باپ۔ بہن اور بھائی بھی بنالے گا۔ ایک حدیث میں ہے کہ مغرب میں ہوگا۔ ایک حدیث میں ہے کہ مشرق میں ہوگا۔ ایک حدیث میں ہے۔ کہ عراق اور شام کے درمیان ہوگا ایک حدیث میں ہے۔ کہ روٹیوں اور پانیوں کے پہاڑ اس کے ساتھ ہونگے۔ اور جب حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ کیا خدا کے دشمنوں کو ایسی عزت مل سکتی ہے + مَیں نے اُن کو یہ سنایا۔ کہ اب یہاں کوئی کیا کر سکتا ہے۔ اور ایک آدمی میں یہ سب باتیں کس طرح جمع ہو سکتی ہیں۔ دراصل یہ سب باتیں قوت قدسیہ درست ہو سکتی ہیں۔ اس میں اللہ تعالےٰ کی باریک در باریک حکمتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک بچہ اگر مدرسہ میں نہیں جاتا۔ تو اس کو کہا جاتا ہے۔ کہ اگر تم جاؤ گے۔ تو ہم تم کو ایک چیز دینگے۔ پھر جب وہ چیز اُس کو دیجاتی ہے تو وہ یہی سمجھتا ہے۔ کہ یہی کچھ ہے۔ جو مجھ کو دیا جا چکا ہے۔ مگر جب وہ بڑا ہوتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ اس چیز کی کیا ہستی ہے

ہم کو تو ایم اے تک تعلیم دلا دو تب ہم خوش ہو نگے- ہر ایک بات کی حقیقت ایک وقت مقررہ سے پہلے نہیں معلوم ہو سکتی +

کیسے آدمیوں کی ضرورت ہے

فرمایا- کہ ایک شخص بڑا انگریزی خوان اور لسان تھا- وہ یہاں قادیان میں آیا- حضرت صاحب نے فرمایا- کہ اپ ایک جلسہ کرکے آپس میں لیکچر بازی کرکے معلوم کریں- کہ اسلام کے واسطے فی زمانہ کیا مفید بات ہے وہ شخص بڑا مدلّل تھا- اُس نے اپنے لیکچر میں اس بات پر بڑا زور دیا- کہ ہمکو اس وقت بڑے سائینسداوں اور لیکچراروں کی ضرورت ہے- اب سوائے انگریزی خوانوں کے دوسرے پر امید رکھنے سے بڑھ کر کوئی اور جہالت ہی نہیں- غرض اُس کی تقریر کا بڑا اثر لوگوں پر پڑا- جب وہ تقریر ختم کرکے بیٹھا- تو مَیں نے اُس سے پوچھا- کہ کیا مرزا صاحب انگریزی جانتے ہیں- اُس نے کہا نہیں مگر اُن کا فلاں مرید انگریزی خوان ہے ہم نے کہا- کہ تم خود بھی بڑے انگریزی خوان ہو- مگر تمہارا ابھی کوئی معتقد ہے- اُس نے کہا- ہم کو تو لوگ بُرا ہی سمجھتے ہیں- مَیں نے کہا- کہ تم نے تو یہ زور دیا ہے- کہ اسلام کو انگریزی خوانوں کی ہی ضرورت ہے اب آپ کہتے ہیں- کہ ہمارا کوئی معتقد نہیں ہے- سو آپ لوگ کسی کام کے نہیں- یہی لوگ کام کے ہیں- پھر مَیں نے کہا- کہ آپ لوگوں کے باوا آدم سرسید صاحب انگریزی پڑھے ہوئے ہیں- کہا- کہ وہ تو بولنا بھی نہیں جانتے- مَیں نے کہا- کہ تم سب لوگ اُس کے پیچھے ہو- اور اُس جیسا کسی کو عظمت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے- یہ دوسرا ثبوت ہے اس بات کا- کہ آپ کو غلطی لگی ہے- پھر اس نے کہہ دیا- کہ خدائی لوگوں سے ہی فایدہ پہنچتا ہے- ہم لوگوں میں نمونہ نہیں ہوتا +

جلد بازی اچھی نہیں

ایک صاحب جنہوں نے رات کو حضرت خلیفۃ المسیح سے یوکلڈ (اقلیدس) شروع کی- اور دن کو یہ خواہش ظاہر کی- کہ سب مجھے صرف فلاں فلاں مقالہ سمجھا دیا جاوے تو کافی ہے- اس پر فرمایا- کہ دیکھو اگر معہ حواشی پندرہ مقالہ اقلیدس دُنیا بھر میں کسی کے پاس ہی پاؤگے- مَیں بڈھا آدمی ہوں- اس پر بھی میرا خیال تھا- کہ مَیں ہفتہ عشرہ تک پڑھا دونگا- رات کو صرف اصول موضوعہ ہی پڑھے- اور اب جلدی ختم کرنے کی پڑ گئی- ایک ہفتہ ہی صبر کرتے- کہ مَیں تمہیں یوکلڈ کا عالم بنا دیتا- مَیں نے تمہارے سبق کی خاطر وہ وقت دیا ہے- کہ جب مَیں عشاء کے بعد کسی سے بات نہیں کرتا- اسی طرح ایک مولوی عبد القادر رام پور میں ہوتے تھے ڈپٹی تھے- بڑے ہوشیار تھے- وہ طالب علموں کو بھی پڑھایا کرتے تھے- ایک شخص نے جاکر کہا- کہ میرا بیٹا تحصیل کر چکا ہے- اب آپ اس کو صرف شرح چغمینی جلدی پڑھا دیویں- مولوی صاحب نے کہا- کہ پڑھا دیں گے- پھر اُس نے کہا- کہ مَیں اس کو لینے آیا ہوں- آپ جلدی پڑھا دیویں- اُنہوں نے کہا کہ جلدی پڑھا دونگا- پھر اُس نے کہا کہ میں یہاں بیٹھا ہوں آپ ابھی پڑھا دیویں- اُنہوں نے لڑکے کو بُلایا- اور کاغذ پر لفظ "شرح چغمینی" لکھ کر لڑکے کو ہجا کرا دیا اور کہا- کہ لو بابا- رخصت +

اگر آپ خط کا جواب چاہتے ہیں تو جوابی کارڈ یا جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ لکھا ہُوا ہو- روانہ کیا کریں +
ایڈیٹر

فرمایا اُنہیں حکمت سے سمجھاؤ

مولوی عبد القادر صاحب کے پاس ایک بڑا پیچیدہ مقدمہ آیا- اُنہوں نے اُس کی چھان بین میں بہت محنت کی- اور فیصلہ کر دیا- جسکے برخلاف فیصلہ ہُوا- وہ نواب صاحب کا آدمی تھا- اُس نے جاکر نواب صاحب سے کہا- نواب صاحب نے اُس سے اپیل لے لی- اور برخلاف فیصلہ کر دیا- مولوی صاحب نے جب یہ حال سُنا- تو اُن کو بہت حیرانی ہوئی کئی دن سوچتے رہے- مگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئی- کہ کس طرح نواب صاحب نے فیصلہ کو توڑا ہے- آخر نواب صاحب کے پاس گئے- اور جاکر پوچھا- کہ میں نے اس مقدمہ پر بہت محنت کی تھی- اور اپنی طرف سے تحقیقات کا کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا تھا- مجھے اب تک یہ معلوم نہیں ہُوا کہ آپ نے کن وجوہات پر برخلاف فیصلہ دیا ہے- نواب صاحب نے سرسری کہدیا- کہ تقدیر ہی ایسی تھی- یہ بات سُن کر مولوی صاحب نہایت ادب سے واپس چلے آئے اور ذرّہ بھی ملال کا اظہار نہ کیا- آکر اجلاس لگایا- اور منشی سے پوچھا- کہ ہمارے پاس کس قدر امثلہ دائر ہیں اُس نے بہت سی تعداد بتائی- کل مثلیں منگوالیں- اور ہوشیار منشی اِدھر اُدھر بٹھا لئے- اور حکم لکھوانے شروع کئے- کسی پر ڈسمس- کسی پر ڈگری- کسی پر کچھ کسی پر کچھ لکھوانا شروع کیا- منشی نے پوچھا وجوہ بھی لکھواؤ- مولوی صاحب نے کہا- کہ لکھدو "تقدیر" جب کل مثلوں کا فیصلہ ہو گیا- تو اُن منشیوں کو حکم دیا- کہ یہ سب انبار لدوا کر فلاں راستہ سے گذر کر دفتر میں لے جاؤ- وہ راستہ نواب صاحب کی نشستگاہ کے پاس سے گزرتا تھا نواب صاحب نے دیکھ کر پوچھا- کہ کیا بات ہے- اُنہوں نے کہا کہ مولوی صاحب نے آج کل متدائرہ مثلوں کا آناً فاناً فیصلہ کر دیا ہے- اور اب داخل دفتر کرنے کے واسطے بھیجدی ہیں- نواب صاحب تاڑ گئے- اُنہوں نے کہا- کہ مثلیں واپس لے جاؤ- اور مولوی صاحب کو بلاؤ- جب مولوی صاحب آئے تو پوچھا- کہ آپ نے یہ کیا فیصلہ کیا ہے- مولوی صاحب نے کہا- کہ حضور کی رعایا ہے- اور حضور کا ہی قانون ہے- اور حضور کا ہی یہ فیصلہ ہے- آپ مجھ سے قسم لے لیں- کہ مَیں نے مثل کو دیکھا ہی نہیں- آنکھ بند کرکے تقدیر کا فیصلہ لکھتا رہا ہوں- اب صاحب نے کہا- کہ یہ تو ہمارا خدمت گذار تھا- مولوی صاحب نے کہا- کہ میں بھی آیندہ خدمت گذار کے واسطے ڈگری لکھا کرونگا اور باقیوں کو تقدیر پر چھوڑ دونگا- غرضیکہ نواب صاحب نے تنگ آکر وہ مثل واپس نظر ثانی کے واسطے مولوی صاحب کے پاس بھیجی- تو مولوی صاحب نے پھر بھی اپنا ہی فیصلہ بحال رکھا- اور نواب صاحب کے منشاء کی پرواہ نہ کی +

ذریعہ تحریکات فرمایا مسلمانوں میں ایک بات ترقی کرنے کی ہے کہ مکہ معظمہ میں ہر سال دُنیا کے سب حصوں کے مسلمان اکٹھے ہوتے ہیں - اگر وہاں کوئی تحریکیں کرتا رہے - تو ان کے دن بدل سکتے ہیں +

قومیت فرمایا - دراصل مسلمانوں میں قومیت کی رُوح نہیں رہی - مَیں نے کسی کتاب میں پڑھا ہے - کہ ایک چھوٹی سی نالی سے فرانسیسی لڑکے کُود رہے تھے - مدرسہ کے لڑکے سب کُودنے لگے ایک لڑکا انگریز تھا - اس کو ہرنیا کی بیماری تھی - جس کے سبب اُس کے خصیوں میں انتڑیاں نکل جاتی تھیں - ایک نے اُس کو منع کیا - کہ تم چھال نہ مارو - اُس نے کہا - کہ میں کیوں فرانسیسی قوم سے پیچھے رہوں - غرضیکہ اُس نے چھال ماری اور مرگیا - اس کی وجہ کیا ہے - اُسمیں قومیت کی رُوح تھی +

محکمات فرمایا - مومن کو چاہیئے - کہ جب قرآن اور حدیث پڑھنے لگے - تو محکمات اور متشابہات کا خیال رکھے - اگر قرآن سے کسی بات کا پتہ لگے - تو اس کو مان لے - اگر نہیں لگتا - تو اس کو محکم سے حل کرے - پھر اللہ سے دُعائیں کرے - وہ راہ او حقیقت کھولدے گا - قرآن شریف کو پڑھتے ہوئے اور قصے کہانیوں کا خیال دل سے دُور کرلینا چاہیئے - بعض لوگوں کی یہ عادت ہے کہ جب متشابہ آیت پڑھتے ہیں - تو محکم کا نام نہیں لیتے +

فرمایا - مَیں نے دنیا میں جسقدر مذہب دیکھے ہیں - وہ دوسرے مذہب کی تعریف نہیں کرتے - قرآن کا ہر مذہب پر احسان ہے - **مشرک** پر احسان ہے - کہ لا تسبّوا الذین یدعون من دون اللّٰہ - یعنے کسی بُت کو گالیاں نہ دیا کرو - **عیسائیوں** پر یہ احسان ہے - کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی پیدایش پر جو الزام تھا - وہ دُور کیا - اگر عیسائیوں کو خدا کا خوف ہوتا - تو وہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاؤں دھو دھو کر پیتے +

بدر کا مفید کام محمد شمس الدین صاحب مقام احمد پور - ضلع حیدرآباد سے لکھتے ہیں کہ مینے کچھ عرصہ اخبار بدر سُنا ہے - جس سے مجھ پر یہ حق کُھل گیا ہے کہ حضرت مرزا صاحب مسیح موعود و مہدی معہود تھے اور میں اب درخواست بیعت کرتا ہوں +

ایک عاشقِ بدر برادر نیاز محمد صاحب پاک پٹن سے لکھتے ہیں کہ "بدر میری جان کی غذا ہے" +

تحفۂ بنارس ایک صاحب ذگاہی لال نام ریاست پٹیالہ سے لکھتے ہیں "آپ کی کتاب موسومہ تحفۂ بنارس کا مطالعہ کیا - بہت درست معلوم ہوتی ہے" قیمت ۴/ دفتر بدر - ایجنسی قادیان +

وہ تمام کتب جو قادیان میں کہیں فروخت ہوتی ہوں - معرفت دفتر بدر ایجنسی قادیان منگوائی جاسکتی ہیں +

جن صاحبان کی طرف سے قیمت اخبار بدر بابت ۱۹۱۲ء اور نیز بقایا گذشتہ جلد وصول نہ ہو جائے گا اُن کے نام کے اخبار مجبوراً بند کردیئے جائینگے - اس سے زیادہ انتظار نہیں کیا جاسکتا +

رسید زر

۱۳ - دسمبر ۱۹۱۱ء

منشی مہرالدین صاحب گرداور ۲۱۱۳ ۸/ - منشی محمد الدین صاحب ۲۱۲۷ للعہ
میاں نیاز محمد صاحب ۲۱۴۴ للعہ/ - میاں محمد سلیمان صاحب ۳۰۵ ۸/
ای - کویا کٹی صاحب ۲۵۷۲ للعہ/ - شیخ فرزان علی صاحب ۲۵۹۶ للعہ
مولوی شیخ عالم صاحب ۲۶۱۱ ۸/ - میاں زمان شاہ صاحب ۱۴۶۵ للعہ

۱۴ - دسمبر ۱۹۱۱ء

ڈاکٹر یعقوب خان ۲۸۱ للعہ - سید رسول بخش صاحب ۴۸۲ عہ
میاں نبی بخش صاحب ۱۲۷۹ للعہ/ - سید محمد امین صاحب ۱۹۵۰ للعہ
حکیم سردار خاں صاحب ۲۱۰۹ للعہ - چوہدری خدا بخش صاحب ۲۱۵۴ للعہ
منشی عثمان خاں صاحب ۲۱۶۷ ۸/ - محمد نصیر صاحب ۲۲۵۰ للعہ
محمد بخش صاحب ۲۳۸۲ للعہ/ - شیخ علی احمد صاحب ۲۶۰۱ للعہ

۱۵ - دسمبر ۱۹۱۱ء

مولوی محبوب عالم صاحب ۲۵۱۶ ۸/ - بابو اختر علی صاحب ۲۶۲۱ للعہ

۱۶ دسمبر ۱۹۱۱ء

منشی غلام حسین صاحب ۴۶ للعہ/ - مرزا عبد الکریم صاحب ۲۲۵ للعہ
ایم - ایس - انعام رسول صاحب ۱۰۲۲ للعہ/ - منشی فضلدین صاحب ۱۰۲۲ للعہ
سید حسن محمد صاحب ۱۱۳۸ للعہ/ - منشی عبد الحکیم صاحب ۱۳۱۸ للعہ
حکیم مخدوم محمد اعظم صاحب ۱۴۱۵ للعہ - منشی عبد المجید صاحب ۱۵۵۷ للعہ
میاں اللہ دیا صاحب ۱۶۰۷ للعہ - مولوی نور حسن صاحب ۱۸ للعہ/
حکیم سراج دین و مولا بخش صاحب ۲۱۲۹ للعہ/ - منشی نصر اللہ خاں صاحب ۲۱۵۵ للعہ
غلام محمد ٹھیکدار صاحب ۲۳۳۱ ... ۸/

۱۷ - دسمبر ۱۹۱۱ء سید فخر الاسلام صاحب ۲۴۸۱ للعہ

۱۸ دسمبر ۱۹۱۱ء

شیخ سلیمان صاحب ۲۷۱۱ ۸/ - شیخ محمد حسین صاحب ۱۹ ۸/
مولوی غلام رسول صاحب ۹۱۵ للعہ/ - پنڈت گنج لال صاحب ۲۶۳ ۸/
سید احمد حسین صاحب ۱۱۷۵ للعہ/ - چوہدری غلام احمد خاں ۱۴۷۱ للعہ
منشی فضل کریم صاحب ۱۴۸۰ ۸/ - بابو نظام الدین صاحب ۱۵۵۲ ہے
منشی غلام محمد صاحب ۱۶۸۳ للعہ/ - شیخ عبد العزیز صاحب ۱۷۱۳ للعہ/
شیخ محمد بخش صاحب ۱۷۷۲ للعہ/ - سید غلام صفدر صاحب ۱۸۹ ۸/
ملک غلام احمد صاحب ۱۸۹۷ للعہ/ - حاجی محمد صاحب ۲۰۱۱ للعہ
مولوی غلام اکبر خانصاحب ۲۰۴۴ للعہ/ - اللہ بخش صاحب ۱۳۹۷ ۸/
کے - ایم - ابراہیم ۲۵۰۷ للعہ/ - حکیم شاہ عبد الحی صاحب ۲۶۲۲ للعہ
میاں غلام علی - علم دین صاحب ۲۶۰۶ ہے - منشی شاہ نواز صاحب ۲۶۴ ۸/
میاں محمد امیر صاحب ۲۶۵۹ ۸/ - چوہدری علی گوہر صاحب ۲۸۴۶ للعہ/
منشی علی بخش صاحب ۱۷۱۲ ۸/ - مستری امیر دین صاحب ۱۲۰ ۱۲/
عبد الصمد صاحب ۱۹۱ ۸/ - محمد اسمٰعیل صاحب ۱۹۵۱ ۱۰/
احمد دین صاحب نشیر لاہور ۱۴۴۰ ہے - محمد یوسف صاحب ۴۱۹ ۱۲/
دی جسن از افریقہ ۱۳ ہے/ - منشی زین الدین صاحب ۶۱ للعہ
منشی کرم الٰہی صاحب ۱۲۵۲ للعہ - میاں محمد موسی صاحب ۱۴۲۴ للعہ/
سردار امام بخش خانصاحب ۱۴۴۸ للعہ - مولوی محمد سعید صاحب ۲۰۹۷ للعہ
بابو عبد الغنی صاحب ۲۲ للعہ/ - شیخ ظہور الدین صاحب ۲۵۸۲ ۸/
چوہدری خیر الدین صاحب ۲۶۵۰ ...... ۸/

۲۰ - دسمبر ۱۹۱۱ء

منشی عبد الحکیم صاحب ۲۳۵۵ للعہ - غلام محمد صاحب ۱۶۹۷ للعہ
مولوی عمر الدین صاحب ۱۹۲۵ ۸/ - منشی محمد رفیق صاحب ۲۴۷۸ للعہ
حکیم محمد حسین صاحب قریشی ..... للعہ

۲۱ - دسمبر ۱۹۱۱ء

منشی الٰہی بخش صاحب ۱۱۱۸ للعہ - منشی عبد اللہ خاں صاحب ۲۴۱ للعہ
بابو آغا محمد صاحب ۱۳۸۶ ۸/ - بابو محمد اکبر صاحب ۲۱۴۰ للعہ
بابو محمد رفیق صاحب ۲۳۹۲ للعہ - منشی عنایت اللہ صاحب ۲۹۱۳ للعہ

۲۲ - دسمبر ۱۹۱۱ء

سید محمود حسن صاحب ۱۳۴۵ للعہ/ - میاں غلام محی الدین صاحب ۱۶۷۶ للعہ
منشی نور دین صاحب ۲۰۸۳ للعہ - سید وارث شاہ صاحب ۲۱۲۳ ۸/

اڈیٹوریل

اس حوصلے پر مباحثے کی خواہش

جناب ایڈیٹر صاحب النجم احمدیوں کے ساتھ مباحثہ تحریری کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے متعلق بدر میں پہلے نوٹ نکل چکا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے چند بزرگان سلسلہ کو اجازت دی ہے کہ وہ باہم مشورہ کرکے ایک شخص کو اس مباحثہ کے واسطے مقرر کریں۔ لیکن ۱۲ صفر کے النجم میں ہمارے دوست مرزا اکبیرالدین صاحب کے خط پر جو نوٹ اڈیٹر صاحب النجم نے دیا ہے اس سے خوف پیدا ہوتا ہے کہ یہ مباحثہ چلنا مشکل ہے۔ اول تو صاحب النجم وفات مسیح پر گفتگو نہیں کرنا چاہتے۔ فرماتے ہیں۔ اس کی ضرورت ہی کیا ہے۔ ہم عرض کرتے ہیں کہ ہم لوگ کوئی کام فضول نہیں کرنا چاہتے۔ لیاقت آزمائی ہماری غرض نہیں۔ ہماری خواہش تو صرف یہ ہے کوئی شخص راہ حق پر آجائے چونکہ مسئلہ حیات مسیح اس زمانہ میں اسلام کی راہ میں ایک بڑی بھاری ٹھوکر ہے۔ پادری حیات یسوع کے منار پر کھڑا ہو کر ہمارے نبی کی توہین کرتا ہے کہ دیکھو میرا آقا آسمان پر تمہارا ابھی زیر زمین۔ اس واسطے اس منار کا گرانا بہت ضروری ہے۔ پھر اگر مسیح علیہ السلام زندہ آسمان پر موجود ہیں۔ اور اسی ضرورت کے واسطے آج تک انہیں کسی گوشہ آسمان میں محفوظ رکھا گیا ہے کہ وقت زوال اسلام جلدی سے انہیں نیچے بھیجا جاوے تاکہ خراب شدہ امت محمدؐ کا حال درست کریں تو پھر مرزا صاحب کے دعوے پر گفتگو کرنا لاحاصل ہوگا اگر صرف حضرت مرزا صاحب کے اوصاف پاکیزہ اخلاق حمیدہ۔ الہامات صادقہ کے ذریعہ سے آپ کی ولایت یا نبوت ثابت بھی ہوگئی تو فریق مخالف کو ان کو ماننے سے قبل پھر اس امر کیطرف رجوع کرنا پڑے گا کہ مسیح ناصری علیہ السلام زندہ ہیں یا نہیں۔ پہلی سیڑھی کو چھوڑ دینا اور دوسری پر چڑھنے کی کوشش کرنا۔ یہ کونسی معرفت کا نکتہ ہو سکتا ہے۔ لہذا ہماری رائے میں وفات مسیح پر پہلے گفتگو ہو جانا بہت ضروری ہے۔ اسواسطے بھی کہ اگر کسی وجہ سے مباحثہ آگے نہ چلے تو کم از کم ایک بُت تو ٹوٹے۔ جس میں تمام اہل اسلام کا مشترکہ فائدہ فی زمانہ ہے ✠ دوسری مشکل یہ ہے کہ صاحب النجم ہمیں احمدی نہیں کہنا چاہتے۔ اقرار کرتے ہیں۔ میں تمہیں مرزائی کرکے بلاؤں گا یا قادیانی کہوں گا۔ تیسری سب سے بڑی مشکل جو اس تازہ رسالے سے ظاہر ہوئی یہ ہے کہ جہاں مرزا اکبیرالدین صاحب نے مسیح محمدی کے مسیح موسوی سے افضل ہونے کی طرف اشارہ کیا۔ اس کو صاحب النجم خلاف تہذیب اور محض بے وجہ حملہ قرار دیتے ہیں۔ اس کو اپنے واسطے سخت دل آزار سمجھتے ہیں اور آئندہ کے واسطے ہدایت کرتے ہیں کہ ایسے کلمات نہ لکھے جائیں۔ ہمیں صاحب موصوف کی یہ بات سمجھ میں نہیں آئی۔ کیا ہم ان سے مباحثہ کے وقت اپنے عقائد کو چھوڑ کر مباحثہ کرینگے پھر تو مباحثہ کی ضرورت ہی نہیں۔ یہ بات تو صاحب النجم نے ایسی پیش کی ہے۔ جیسے کوئی عیسائی کہے کہ میں تب علمائے اسلام سے مباحثہ کروں گا۔ جو وہ محمدؐ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے متعلق لفظ نبی کا اپنے منہ سے نہ نکالیں۔ کیونکہ خداوند یسوع کے بعد کوئی نبی نہیں اور کسی کو نبی کہنے میں ہماری ہتک ہے یا کوئی یہودی کہے کہ ہم عیسائیوں سے تب مباحثہ کریں گے جب وہ حضرت عیسیٰ کو خدا کا پیارا نہ کہیں۔ کیونکہ ہمارے عقیدہ میں یسوع صلیب پر مر کر ملعون ہوا۔ ملعون نبی نہیں ہو سکتا۔ اگر اس کو نبی کہا جائے۔ تو ہماری پاک کتاب توریت پر حملہ ہوتا ہے۔ باقی رہا احدکم والاسئلہ سو وہ تکبر اور تفاخر سے منع فرمایا ہے۔ ورنہ جب ہم سید المرسلین کہتے ہیں تو آنحضرتؐ کو سب سے افضل قرار دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ خود قرآن شریف میں فرماتا ہے تلک الرسل فضلنا بعضھم علیٰ بعض۔ ہاں یہ جائز نہیں کہ دوسری قوموں کی حقارت کی جائے۔ اور ان کے نبی کو جھوٹا قرار دیا جائے۔ الغرض صاحب النجم کو مباحثہ کے وقت بہت سی فراخدلی سے کام لینا چاہیئے ✠

شیخ غلام احمد صاحب

۳۔ اپریل ۱۹۱۲ء کو وعظ کے واسطے باہر تشریف لے گئے۔ پہلے مفصلہ ذیل مقامات پر جائینگے ✠ اوچ۔ ملتان۔ گوجرہ۔ لدھیانہ۔ نابھہ پٹیالہ۔ سہارنپور۔ مظفر نگر۔ بریلی۔ اس کے بعد اور مقامات پر جائینگے۔ جہاں مناسب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ ہو۔ آمین ✠

تفسیر پنجابی

سورۃ الفاتحہ و سورۃ البقرہ۔ ترجمہ و تفسیر نظم پنجابی۔ مصنفہ مولوی محمد عبداللہ صاحب احمدی کہرل چک ۲۷۸ شیر کا یوسف والا سلیس پنجابی زبان میں عمدہ مفید نوٹ دیئے گئے ہیں سلسلہ حقہ احمدیہ کی جابجا تائید ہے۔ مینجر میگزین نے یہ کتب چھپوا کر شائع کی ہیں۔ قیمت سورہ فاتحہ ۱ر سورہ البقرہ ۳ر ترجمہ سورہ بقرہ اردو میں ہے ✠

ٹیچنگز آف اسلام

حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کے مضمون جلسہ مہوتسو کا انگریزی ترجمہ جس کو ولایت میں چھپوایا گیا ہے۔ خوش خط اور نفیس جلد۔ یہ کتاب حضرت کی تصنیف اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے کا ترجمہ ہے میں اس پر کیا ریویو کروں۔ ہاں میں نے اس کی چند کاپیاں بعض لایق آدمیوں کو امریکہ روانہ کی تھیں جن کی رسید میں ایک خط میں اس کتاب کی تعریف میں لکھا ہے کہ " اس کتاب کے پڑھنے سے ثابت ہوا کہ یورپ امریکہ کے اسکلو پیڈیا جو کچھ اسلام کے متعلق لکھا کرتے تھے وہ سب غلط ہے "۔ قیمت مبلغ ۱۲؍ دفتر میگزین بک ڈپو سے مل سکتی ہے ✠

(مذکورہ بالا ہر سہ کتب دفتر بدر ایجنسی سے بھی مل سکتی ہیں) ✠

نماز جنازہ

برادر گلاب خان صاحب درخواست کرتے ہیں کہ مرحوم میاں عمر بخش احمدی گجراتی مخلص آدمی تھے۔ احباب ان کے واسطے جنازہ پڑھیں ✠

دُعا مدد

نیز برادر موصوف اپنی بیمار خوشدامن کے واسطے احباب سے امداد دُعا چاہتے ہیں ✠

الحمد

طبائع تین قسم کی ہیں۔ حسن کی عاشق۔ احسان کی گرویدہ۔ ڈنڈے کے زور سے ماننے والی اول تو خود ہی الحمد للہ کہتی ہے۔ دوسری رب العٰلمین رحمٰن الرحیم کی طرف نگاہ کرکے اور تیسری مالک یوم الدین کے خوف سے اسکی حمد پکارتی ہے۔ جب ہر طرح حمد کے لائق وہی ہے تو پھر اسی کی عبادت اور عبادت کے لئے اسی کی مدد۔ وہی رب ہے اسی سے

اسلام کا پہلا زمانہ

مخدومی حضرت سیّد حامد شاہ صاحب کی نظم جو جلسہ سالانہ پر پڑھی گئی تھی اُسکے چند اشعار پہلے درج رپورٹ کئے گئے تھے - اب پوری نظم ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے - اڈیٹر

آتا ہے یاد پہلا اسلام کا زمانہ
وہ ہادیٔ عرب کا مبعوث ہو کے آنا

پرواز کر کے آیا قدسی چمن کا طاہر
سدرہ کی ڈالیوں میں ہے جس کا آشیانہ

قلب محمّدی میں نغمہ سرا ہُوا وہ
توحید حق کا گایا اُس نے وہاں ترانہ

غار حرا کی چوٹی باد صبا کے جھونکے
وقت صبح اور اس میں وہ نیاز بندگانہ

دل درد قوم لے کر پہلو میں مضطرب ہے
حق ناشناس ہے قوم اُسکو ہے حق دکھانا

روح الامین کی صورت احمد کی پاک سیرۃ
شان محمدی کا اوپر وہ شامیانہ

جبریل وہ کھڑے ہیں روح القدس ہے نازل
اُترا کلام حق ہے یاد آء دلبرانہ

یوں خلعت نبوت زیب بدن ہُوا ہے
جلوہ نما ہُوا یوں وہ دلبرِ یگانہ

یہ منصب نبوت وہ خاتم النبیینؐ
پیدا ہے جس سے ہر دم اک شان مرسلانہ

منشور وحدت حق جاری ہُوا زمین پر
مُہر محمّدی کا ہے نقش اس نگین پر

بار امانت حق کا کندھوں پہ لیکے آنا
اور درد دل کا دُکھڑا پھر قوم کو سُنانا

توحید حق کی لذّت وحی خدا سے پا کر
اس نعمت خدا کا اس کو مزا چکھانا

اس ذات حق کو پاکر دل غیر سے ہٹا کر
کس شان سے پکارے باصوت ہادیانہ

تم ان بُتوں کو توڑو اور ان سے منہ کو موڑو
یہ سب ہیں بے حقیقت یہ سب ہیں بے ٹھکانہ

نفع و ضرر کے مالک ہرگز نہیں یہ پتھر
ہیرے نہیں ہیں کنکر کیا اُن کا ہے بنانا

تم کیا یہ کر رہے ہو کیوں اپنے مر رہے ہو
تم کو یہ کس نے دی ہے تعلیم جاہلانہ

حق نے مجھے بلا کر پیغام جو دیا ہے
میں نے تہیں سُنایا بہ طریق مخلصانہ

کچھ حق سے ڈرنے والے فہم و ذکا تھا جنمیں
وہ پاس آکے بیٹھے با طلب عارفانہ

چمکا جو نور ایمان ظاہر ہُوا حق ان پر
سمجھے کہ زندگی تھی سب اپنی باطلانہ

صحبت سے فیض پایا حق سے ہوئی محبت
حامی ہوئے وہ حق کے بہ طریق خادمانہ

نور خدا جو دیکھا ظلمت سے دور بھاگے
توحید نے اُٹھایا وہ حجاب مشرکانہ

ضرب المثل جہان میں ہے انکی جاں نثاری
توحید کے چمن میں کی خون سے آبیاری

توحید حق کا گلشن احمدؐ نے جو لگایا
پھولا پھلا وہ کیسا کیا برگ و بار لایا

وہ بہار اس کی پہلی وہ شاندار رونق
سارے جہاں کو جس نے شیداءِ حق بنایا

اصحاب کے وہ جلسے وہ ان کا آنا جانا
وہ رسول حق کی مجلس اور آپ کا وہ سایہ

آیات کا اُترنا جبریل کا وہ آنا
وحدت کا جس نے نقشہ آنکھوں میں تھا جمایا

تعلیم و تربیت کا قرآن کی روش پر
دن رات ہوتے جانا آخر تھا رنگ لایا

ہر دم خیال رکھنا اصلاح نفس خود کا
چرچا بھی تھا ہر سو گیا ہمنے ہے بنایا

اظہار حق کی خاطر ترک وطن تھا منظور
گھر بار چھوڑ بیٹھے سب مال و زر لٹایا

پرواہ نہ کی انھوں نے حق کے سوا کسی کی
جسمیں خلاف دیکھا اس کو وہیں ہٹایا

وہ طالبان مولا جویاءِ حق رہے یوں
اسلام کو انھوں نے آگے یونہی بڑھایا

جب تک تھے جیتے یونہی آزاد وہ رہے ہیں
خدمتیں دین حق کی کیا شاد وہ رہے ہیں

اب ہم ہیں اور اسلام دیکھو تو حال کیا ہے
ان کے خیال کیا تھے اپنا خیال کیا ہے

اسلام وہ کہاں ہے جس کو ترس رہے ہیں
آغاز جس کا وہ تھا اس کا مآل کیا ہے

چھوٹا ہے وطن اسلام حیران ہو رہے ہیں
شکوہ گلہ بھی کرلیں اتنی مجال کیا ہے

ہر سمت ہیں بہاریں اپنا ہے باغ ویران
کس کو سنائیں رو کر اپنا مآل کیا ہے

آباد تھا یہ کل باغ خوشیاں منا رہے تھے
اب سوچتے ہیں بیٹھے وجہ زوال کیا ہے

قید نفس کے دُکھ سے ہر دم ہے آہ وزاری
بیٹھے ہیں منتظر ہم کب ہوگی غمگساری

خواہش یہی ہے ہر دم آباد یہ چمن ہو
پہلی سی انجمن ہو وہ صدر انجمن ہو

آزادیاں وہی ہوں اور شادیاں وہی ہوں
تاریک گھر ہوں روشن اور دور یہ گہن ہو

وحدت کا جام پی کر ہم بھی تو گیت گالیں
توحید کی ہمیں بھی ایسی ہی یہ لگن ... ہو

اصحاب جو تھے پہلے ویسے ہی پھر ہوں اصحاب
احباب احمدی کی ایسی ہی اب یہ پھبن ہو

پھر جائیں دن ہمارے یہ ہے آرزو ہماری
اصحاب کی روش پر اپنا بھی اب چلن ہو

احباب سلسلہ کی ہمّت کو دیکھتے ہیں
ہم دین کے خادموں کی خدمت کو دیکھتے ہیں

اسلام کی وہی ہم باغ و بہار دیکھیں
غم دُور ہو وے پھر لیل و نہار دیکھیں

خون جگر نہ کھائے غم مفرت میں ہمارا
اسلام ہم بھی تیرا کچھ تو وقار دیکھیں

موعود کا ہے وعدہ پورا ہو یا الٰہی
دین محمّدی کا عالی منار دیکھیں +

تعلیم احمدی کا گر قوم میں اثر ہو
پھر کیوں نہ قوم تیرا ہم اعتبار دیکھیں

میرا کلام سُن کر احباب خوش نہ ہوویں
پہلو میں میرے دل کو وہ بے قرار دیکھیں

میدان میں بڑھ کے نکلو نُصرت کا وقت ہے یہ
اس سلسلہ میں ہم بھی مردان کار دیکھیں

جاگو تو پیارو جاگو غفلت کی نیند کب تک
اللہ کرے کہ تم کو ہم ہوشیار دیکھیں

پُرجوش زندہ دل ہوں گر احمدی تو پھر کیوں
ہر سال سلسلہ کو ہم زیر بار دیکھیں

ہمت کرو تو پھر دو دست سوال اٹھ کر
جب تم ہی تم ہو کس کا پھر انتظار دیکھیں

خواجہ کرینگے تم سے جو اپیل آخر کار
ایسا نہ ہو تمہارا مُونھ بار بار دیکھیں

آزاد ان کو کردو امداد کرنے والو
سب کی دعائیں لے لو دامن کو بھرنے والو

خاکسار حامد سیالکوٹی

اخبار کو نمبروں کے لحاظ سے دیکھو

بعض احباب دریافت کرتے ہیں - کہ ۱۴ - مارچ کا پرچہ نہیں ملا - ۲۱ مارچ کا پرچہ نہیں ملا - ۴ - اپریل کا پرچہ نہیں ملا - اُن کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے فائل میں سے اخبار کے نمبر ملا کر دیکھیں - بعض تاریخوں کو اخبار نہیں چھپ سکتا - مگر نمبر متواتر چلتا ہے - جو اخبار ڈبل نکالے گئے تھے - اُن پر دو نمبر دئے گئے تھے + جس تاریخ کو اخبار نہیں چھپتا وہ خالی رہتی ہے مگر نمبر بہر حال پورے کئے جاتے رہے ہیں ؏

ایک تبلیغی خط

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ معاف فرمایئے۔ بلا تعارف سابقہ خط لکھتا ہوں ۔ جسکی تحریک مجھے اس خط کے دیکھنے سے ہوئی ۔ جو کہ آپنے میرے ایک دوست کو لکھا ۔ چند ایک فقرے آپ نے دار الامان کے بارے میں بھی چست کئے ہیں میں افسوس کرتا ہوں کہ آپ قادیان کے حالات سے مطلق بے خبر ہیں اور آپ نے اس کی تحقیق کے لئے اس قدر پرواہ بھی نہیں کی جتنی کہ ایک معمولی رقم کے لئے تاظر کو کرنی پڑتی ہے میں حیران رہ جاتا ہوں ۔ کہ لوگ اس دنیا کی فانی چیزوں کے حصول کے لئے کس قدر محنت و مشقت اٹھاتے ہیں ۔ اور جیسا کہ ان کی ایک سوئی یا ہولڈر کا نب گم ہو جاوے تو اون کو کس قدر پریشانی ہوتی ہے ۔ مگر دین کے لئے کچھ فکر نہیں ۔ ایمان کا کچھ خیال نہیں ۔ کاش کہ وہ اپنی اس گم شدہ متاع کے لئے ذرا بھی متفکر ہوتے کاش اون کو معلوم ہوتا ۔ کہ انسان کی زندگی کا خاتمہ اسی چند روزہ عمر پر نہیں ہو جاتا ۔ بلکہ وہ ہمیشہ کی زندگی اگلے عالم میں ہے جہاں ایک شخص کو ضرور جانا پڑتا اور پڑیگا اور بعد اپنے اعمال کا جواب دہ ہونا ہوگا ۔ اور وہاں ہر ایک قول و فعل کے بارے میں باز پرس ہو گی کہ تو نے یہ جو کہا یا کیا ۔ تو کس بناء پر ۔ آپ ایک مقدس بزرگ اور اس کے مقام کے بارے میں کچھ ارشاد فرماتے ہیں مگر اس کا کوئی ثبوت نہیں دے سکتے ۔ کیا آپ خدا کے روبرو حاضر نہ ہوں گے اور وہاں اگر آپ سے پوچھا جاوے گا کہ منشی صاحب آپ نے جو ایک احمدی سے یہ کہا تھا کہ "تم قادیان پاپ جھڑانے گئے ہو جیسا کہ رومن کیتھلک والوں کا طریقہ ہے" آیا اس کا کوئی ثبوت دے سکتے ہو کیا اس سلسلہ کے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے کلام یا کتب سے جن کی تعداد ۸۰ تک پہنچتی ہے اور جن کے جواب سے باوجود بلند بانہ دعاوی کے ساری دنیا کے مذہبی عالم عاجز آ کر ان کی صداقت پر مہر لگا چکے ہیں ۔ کوئی ایسا فقرہ یا عبارت دکھا سکتے ہو جس میں لکھا ہو ۔ کہ قادیان میں لوگ رومن کیتھلک کی طرح پاپ جھڑوانے آتے ہیں ۔ کیا آپ کسی احمدی یا اس کے امام کے کلام یا کتاب سے یہ دکھا سکتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسا مقبرہ ہے ۔ جس کی مٹی کا اثر یہ ہے کہ انسان جنتی ہو سکتا ہے ۔ اگر نہیں تو آپ کو اپنے اس قلم پر افسوس کرنا چاہیئے جس نے بلا سوچے ایک فقرہ لکھ کر اپنے اوپر بہت سی بھاری ذمہ داری لے لی ہے اگر یہ باتیں وہ انسان کرتا جس کا خدا یا روز جزا پر ایمان نہ ہوتا ۔ تو مجھے کوئی افسوس نہ تھا لیکن وہ شخص جس کے نام سے کم از کم یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مسلمان اور حضرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام ہونے کا مدعی ہے اگر ایسا کہے تو واقعی میں قابل افسوس ہے میں آپ کی بھی ہمدردی کے لئے کہتا ہوں کہ آپ خدا کے لئے مذہب کی قدر و وقعت کریں ۔ جو بات منہ سے نکالیں ۔ سوچ سمجھ کر نکالیں ۔

سورۃ ق میں ایک آیۃ ہے جو ایک مومن کے بدن پر لرزہ ڈال دیتی ہے وہ یہ کہ ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید ۔ انسان کوئی کام نہیں کرتا ۔ اور کوئی لفظ نہیں بولتا نہ زبان جرم سے نہ زبان قلم سے ۔ مگر اس پر ایک نگہبان ہے ۔ جو فونوگراف کی طرح اس کام و کلام کو اپنے اندر لے لیتا ہے اور پھر یہ صدائے بازگشت بن کر قیامت کے دن اس کے موٗنہ پر ماری جاوے گی ۔ مجھے آپ کے مذہبی عقائد سے چنداں واقفیت نہیں ۔ مگر آپ اسلام کے خواہ کسی ایک فرقہ سے ہوں ۔ یہ تو فرمایئے کہ مکہ لوگ نہیں جاتے مدینہ نہیں جاتے ۔ کیا لوگوں کا یہ عقیدہ نہیں کہ وہاں جانے سے اس لئے کہ یہ سفر دین کے لئے اور دین کے حصول کے لئے ہے گناہ معاف ہوتے ہیں کیا اس پر بھی آپ یہ فقرہ چست کریں گے کہ لوگ رومن کیتھلکوں کی طرح پاپ جھڑانے جاتے ہیں یہ دوسرا سوال ہے کہ قادیان مکہ نہیں ۔ سوال صرف اصول کا ہے ۔ کہ کیا کہیں جانا اسلام میں ممنوع ہے ۔ کیا یہ امر ثابت شدہ نہیں ۔ کہ عالم کی زیارت سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۔ کیا قادیان میں بہت سے علماء ربانی اور ان کے سردار حضرت مولوی نور الدین صاحب موجود نہیں ۔ کیا اس پایہ کے کسی عالم کا آپ مجھے پتہ دے سکتے ہیں ۔ کہ وہ دن میں پانچ دفعہ قرآن مجید کا درس دیتے ہیں ۔ کیا قرآن مجید کا سننا اور اس کا ترجمہ سمجھنا گناہ معاف ہونے کا ذریعہ نہیں ہے ۔ کیا نیک صحبت میں رہنا گناہ معاف نہیں کراتا کیا آپ کے اسلامی فرقوں کے متفرق لوگ اپنے اپنے مرشدوں کے حضور حاضر نہیں ہوتے بلکہ کیا بعض مسلمان کہلانے والے عرس نہیں کرتے اپنے پیروں کی قبروں پر سجدہ کرنے کا مشرکانہ فعل نہیں بجا لاتے آپ مجھے بتائیں ۔ کہ آپ کہاں تک ان کو سمجھانے کے فرض سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں کیا آپ کوئی ثبوت دے سکتے ہیں ۔ کہ یہاں حضرت مرزا صاحب کی قبر پر کوئی پھول چڑھاتا یا سجدہ کرتا یا اپنی مرادیں مانگتا ہے ؟ ہر گز نہیں ۔ پھر آپنے کس بنا پر کہا کہ وہاں کوئی رومن کیتھلک پادریوں کا سا دستور ہے

پھر میں پوچھتا ہوں ایک خدا ترس دل سے کر اپنے گریبان میں منہ ڈالکر دیکھیں کہ ارکان اسلام نماز روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر آپ خود کہاں تک عمل پیرا ہیں ۔ کہ آپ کو دوسروں پر اعتراض کرنے کا حق حاصل ہو گیا ۔ اب میں آپ کو جنتی مقبرہ کا حال سناؤں ۔ آپ کو معلوم ہے ۔ کہ پاکپٹن میں ایک دروازہ ہے ۔ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جو اس دروازہ سے گزرا جنتی ہوا ۔ سرہند میں ایک گلی ہے ۔ سخی سرور کا مقبرہ ہے وغیر ذالک خود جنت البقیع مدینہ میں ہے ۔ اس کی نسبت آپکا کیا خیال ہے لیکن باوجود اس کے قادیان میں ایک مقبرہ تو ضرور ہے ۔ جہاں مومنین دفن ہوتے ہیں ۔ مگر کسی کا یہ خیال نہیں کہ یہ مٹی بہشتی بنا دیتی ہے ۔ بلکہ حضرت مغفور علیہ السلام نے اپنے رسالہ الوصیت میں جو کہ آپنے اپنی وفات سے ۳ سال پہلے لکھا ۔ اور جس میں بتایا کہ میری موت قریب ہے ۔ یہ جتا دیا کہ ہر گز نہ سمجھو کہ اس مقبرہ کی زمین کسی کو بہشتی بنا دے گی ۔ بلکہ میں نے دعا کی ہے اور اللہ تعالےٰ اسے قبول کرنے والا ہے کہ اس میں ایسے لوگ مدفون ہوں جو کہ خدا کے حضور جنتی ہوں ۔ جو ایسا نہ ہوگا اس کو موقع ہی نہ ملے گا ۔ کہ وہ یہاں دفن ہو سکے اب اس پر عقلی و شرعی اعتراض وارد نہیں ہو سکتا ۔ کیا خدا کے برگزیدوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتی ہیں ۔

بس میرے دوست ! قادیان خاک شفا تو ضرور ہے اور اس راہ کا گرد و غبار ہم اپنی آنکھوں کا سرمہ بنانے کو طیار ۔ اسلئے کہ اس میں خدا کا برگزیدہ تھا ۔ اور ہم روحانی بیمار تھے ایک مسیحا نے ہمیں شفا دی مگر یہ کہنا کہ اسکی مٹی میں کوئی خاص تاثیر ہے ۔ بالکل غلط ہے آپ خدا کے لئے مرزا صاحب کے معاملہ میں اگر آپ کو دین و ایمان

پیارا ہے - غور کریں - اس نے اگر سب کچھ دنیا کمانے کے لئے کیا - تو آخر اس کا کوئی نشان بھی ہونا چاہیئے چار لاکھ مرید - آمد کا یہ حال کہ ڈاکخانہ کے رجسٹر گواہ ہیں مگر آپ مجھے دکہا دیں کہ اس نے کوئی عمارت اپنے لئے بنائی - کوئی جائداد خریدی - یا کم از کم اپنے پسماندوں کے لئے کچھ چھوڑا - یا اُن کے لئے گدی کی بنیاد ڈالی اور باوجودیکہ اپنی وفات کی خبر انکو تین سال پہلے تہی - اپنے لائق بیٹے کو اپنا جانشین بنانے کا ارشاد کیا ؟ ہرگز نہیں یہ کیوں ؟ اسلئیے کہ آپکو دنیا مقصود نہ تہی اس لئے اب اُن کا خلیفہ ایک غیر شخص ہے - جو باہر سے آیا - آپ کی جو اپنی جدی جائداد تہی وہ بھی دین کی اشاعت میں لگا دی - کیونکہ آپ کا مقصود یہ تہا کہ خدا کا جلال ظاہر ہو اس کے پیارے نبی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بزرگی کا اظہار ہو - چنانچہ وہ مرتے دم تک اس پر قائم رہا خدا اور اس کے نبی کے مخالفوں کے ساتھ قلمی جنگ کرتا رہا اور اسی میں شہید ہوا - کیا کبھی آپنے ان کی کوئی کتاب دیکھی ؟ نہیں دیکھی - اور پھر اس پر رائے دیتے ہو تو افسوس ! اگر دیکھی ہے تو مجھے بتاؤ یہ درد یہ سوز اور یہ ہمت اس زمانہ میں اور کس کو ہے - ایک ہی مثال مجھے دکہا دو - کوئی اعتراض ہے - تو پیش کرو مگر خدا کے لئے اپنی زبان کو اپنے قابو میں رکھو - کہ جو اپنی زبان کو اپنے قابو میں نہیں رکھتا وہ تو نا پانیوالوں میں سے ہے - مبارک وہ جو سوچتا ہے قبل اس کے کہ بولتا ہے مبارک وہ جو اپنے انجام سے بے فکر نہیں اور پہلے اس کے کہ کوئی اس پر مصیبت آوے وہ اس سے بچنے کا سامان کرتا ہے - مبارک وہ جو خدا کے برگزیدوں کا دل سے ادب کرتا ہے اور اس کی شان میں کوئی گستاخی کا کلمہ نہیں بولتا - مبارک وہ جو کسی مامور کے معاملہ میں جلد بازی سے کام نہیں لیتا بلکہ خدا کے حضور رو رو کر اور چیخ چیخ کر دعائیں کرتا اور ایسے اہم معاملہ میں روشنی کا خواستگار رہتا ہے - مبارک وہ جو کسی پر عیب لگانے سے پہلے اپنے عیبوں کا مطالعہ کر لیتا ہے - مبارک وہ جو تمسخر نہیں کرتا - کیونکہ تمسخر کرنے والے کبھی فلاح نہیں پاتے - مبارک وہ جو حلیم اور بردبار ہے مبارک وہ جو فہیم اور خاکسار ہے - مبارک وہ جو تابع فرمان پروردگار ہے - مبارک وہ جو خاک راہ احمد مختار ہے مبارک وہ جو دین کے لئے اپنا مال اپنی جان اور اپنی آبرو فدا کرتا ہے اور ہر وقت اپنے نبی کی الفت کا دم بھرتا ہے - مبارک وہ جو تمام قسم کے بڑے خیالات بڑے معاملات بڑے مقامات کو چھوڑتا اور گندے دوستوں اور ہمنشینوں سے منہ موڑتا ہے اور قدوس خدا اور قدوس نبی - قدوس امام سے رشتہ تعلق جوڑتا ہے -

مبارک وہ جو ایک خدا ترس دل لے کر اس خالص خیرخواہی سے لکھے ہوئے رقعہ کو پڑھتا اور اس گھاٹی پر چڑھتا ہے جس کی بلندی پر دنیا کا نشیب و فراز معلوم ہو جاتا ہے مبارک وہ جو خدا کا ہے اور خدا اُس کا - اللہ تعالے آپکو توفیق دیوے کہ میرے اس درد بھرے رقعہ کو غور سے پڑھیں - فقط

والسلام علے من اتبع الہدیٰ

جلسہ انعام

یکم اپریل ۱۳ء کو مدرسہ احمدیہ کے طلباء میں سالانہ امتحان کی کامیابی پر تقسیم انعام ہوا - افتتاح جلسہ پر عبید اللہ طالب علم مدرسہ احمدیہ نے چند آیات قرآن خوش الحانی سے پڑہیں - اس کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب افسر مدرسہ احمدیہ نے ایک تقریر کی -

فرمایا :- قرآن شریف سے ظاہر ہے کہ انبیاء کے ہر ایک کام میں اپنے اور غیر کے فائدے کی نیت ہوتی ہے حضرت موسے نے کہا کہ میرا عصا اپنے سہارے اور جانوروں اور غیروں کے فائدے کے واسطے ہے - اس جلسہ میں بچوں کو انعام دینا اور ضروریات مدرسہ کے اظہار کی نیت سے ہے - طالب علم کی مثال درخت کی ہے - جیسا بیج اور اس کی پرورش اور پیوند زمین پر ہوگا ویسا ہی درخت ہوگا - اسی طرح جیسی ابتدائی تعلیم و تربیت یا جیسی اُستاد - کتابیں بچے کو میسر آدیں گی ویسا ہی وہ بنے گا - اسلام نے ہر دو قسم کے آدمی بنائے ہیں ایک وہ جو دنیوی کاروبار کے ساتھ دین کو قائم رکھیں وہ رجال لا تلہیہم التجارۃ - دوسرے وہ جو صرف دینی علوم کے سیکھنے سکھانے کی طرف متوجہ رہیں یہ علماء کا گروہ ہے اور اسی کے متعلق قرآن شریف میں فرمایا ہے - ولتکن منکم امۃ الآیۃ یہ گروہ دنیا کو دین پر قربان کرنے والا ہے - اسلام نے یہ دونوں اسکول قائم کئے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ سے اس زمانہ میں یہ دونوں اسکول مدرسہ انگریزی اور مدرسہ احمدیہ کی صورت میں ظاہر ہوئے ہیں - مدرسہ اول کے طلباء دنیا پر ثابت کردیں گے کہ تمام دنیوی کاروبار میں اعلے ترقی کرکے بھی وہ خدا کو پانے والے ہیں - اور مدرسہ دوم کے طلباء یہ ثابت کر دکہائیں گے - کہ کس طرح ایک انسان دنیا کی زینت اور زیبائش کو بالکل ترک کرکے خالص دینی خدمت کے واسطے اپنی زندگی قربان کرسکتا ہے - ہر ایک دنیوی چیز سے حقارت کریں - پھر اپنے تقوےٰ کے سبب معظم و مکرم ہوں - اپنی اعلیٰ واقفیت کے سبب تمام معاملات میں ہوشیار ہوں صاحب وقار اور خدا سے موید و منصور ہوں - اسلامی اسکول میں پہلوں کی مثال میں عمرؓ بن عبد العزیز اسلامی بادشاہ ہیں اور دوسرے کی مثال اسلام میں معین الدین چشتی - ابراہیم ادہمؒ شہاب الدین سہروردی ہیں - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بھی ہر دو نمونے موجود ہیں - مکی زندگی میں آپ کی زندگی درویشانہ تھی - مدنی زندگی میں آپ بادشاہ تھے - پھر بھی خدا ہی آپ کا معشوق تھا اور دنیا آپکی نظروں میں حقیر و ذلیل تہی - ہماری قوم میں بھی دونوں قسم کے آدمی ہونے چاہئیں ہمارے ہاں ایک دفعہ مدرسہ انگریزی کے اڑانے کی تجویز ہوئی تہی اس وقت صرف حضرت مولوی صاحب اور میں اس امر کے مخالف تہے اور مدرسہ قائم رہا اسکے بعد ایک دفعہ مدرسہ احمدیہ اڑانے کی تجویز پیش ہوئی تہی اس وقت بھی میں نے ہی اس امر کی مخالفت کی اور ہر دو مدرسے قائم رہے ان دو مدرسوں میں سے جس ایک کو کوئی فضول سمجھتا ہے وہ احمق ہے اور چاہتا ہے کہ احمدیت یک چشم رہ جاوے - مگر ہمیں دونوں آنکھوں کی ضرورت ہے - جماعت کے لوگوں کو اپنے بچوں کو یہاں کے مدارس میں بھیجنے کی طرف توجہ کرنے کی بہت ضرورت ہے ہر دو مدارس میں لڑکوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے - تعلیم علم کی خاطر ضروری ہے - علم خود ایک زینت ہے - علم کو علم کی خاطر حاصل کرو نہ کسی لالچ اور نوکری کے واسطے - اگر ایسا کروگے تو یہ گندہ ارادہ ہوگا - دین کی خاطر علم سیکھنے والے کبھی ذلیل نہیں ہوتے - عالم، متقی، پرہیز گار عالم کا خود خدا مددگار ہوتا ہے - مدرسہ احمدیہ میں داخل ہونے سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ روپیہ کہاں سے لیگا اگر نیک ہے - تو

تو تحلیل نہیں ہو سکتا۔ اگر بد ہے تو ایم ۔اے ہو جانا بھی اس کے واسطے مفید نہیں اس کے بعد خصوصیت سے میں مدرسہ احمدیہ کی ضروریات کا میں ذکر کرتا ہوں ہر ایک شے غیر جنس سے مل کر تغیر پکڑتی ہے اس میں زنگ میل اور خرابی پیدا ہوتی ہے یہی حال دنیوی کاروبار میں پڑنے والوں کا ہے اس واسطے ایک پاک گروہ چاہئیے جو ایسے لوگوں کے زنگ کو اتارتا رہے اتنی بڑی جماعت کے واسطے کس قدر گروہ علماء کا ہمارے پاس ہونا چاہئیے جو احمدیت کے باغ کی دوستگی کرتا رہے۔ پھر علماء کا گروہ اختلاف کو مٹاتا ہے کیونکہ لوگ مذہبی امور میں عموماً اپنی اٹکل سے کام لینا شروع کر دیتے ہیں اور اٹکل ہر ایک کی جُدا۔ ایک صورت تفرقہ پیدا ہو جاتی ہے۔ علماء کا کام ہے کہ قرآن وحدیث کو خوب یاد رکھیں اور تبلیغ کرتے رہیں تاکہ قوم بڑھتی رہے۔ قوم کو چاہئیے کہ اس مدرسہ کیطرف توجہ کریں اس مدرسہ کا فنڈ مقروض ہے لہذا ایسا تحمل و بیداشت کرنے والے لڑکوں کی تعداد بہت کم ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے مدرسہ کے ۶۰ فیصدی نمبر لینے والے لڑکوں کے واسطے انعام مقرر کئے ہیں تاکہ لڑکوں کو سابق بننے کی ترغیب ہو۔ انعام خوشی اور رضا مندی کا اظہار ہے۔

سب سے پہلا انعام قرآن شریف میں اول رہنے کا جماعت چہارم میں عبد القدوس کو دیا گیا۔ مبلغ .. .. سے

دوسرا انعام قرآن شریف میں اول رہنے کا جماعت دوم میں عبد السبوح کو دیا گیا۔ مبلغ .. .. سے

تیسرا انعام جماعت اول میں عبد الجبار کو دیا گیا مبلغ صہ

چوتھا انعام جماعت سپیشل۔ محمد مالاباری کو دیا گیا مبلغ سے

ہر جماعت میں اول دوم کا انعام جماعت دوم عبد السبوح کو دیا گیا۔ مبلغ .. .. سے

جماعت اول میں عبد العزیز کو دیا گیا .. .. مبلغ صہ

محمد حسن .. .. للعہ۔ محمد علی .. .. سے

سپشل عبد اللہ مالاباری .. .. سے۔ محمد .. .. عا

پیر منظور محمد کی طرف سے ایک چاقو عبد السبوح کو جس کی سب اُستادوں نے تعریف کی۔ شیخ یعقوب علی صاحب نے قریباً پچاس روپے کی کتب لڑکوں کے واسطے دی ہیں۔ جو تقسیم کی گئیں۔ تمام انعامات حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنے ہاتھ سے تقسیم فرمائے۔ اخیر میں صادق سیالکوٹی نے ایک نظم پڑھی۔ جو نیچے درج ذیل ہے اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ اور شیخ یعقوب علی صاحب نے اگلے سال اول رہنے والے کے واسطے ایک انعام یک اشرفی کا اپنی طرف سے مقرر فرمایا۔

[illegible]

۱ منعقد جلسہ ہوا ہے آج دینیات کا — سلسلہ کیا خوب نکلا ہے یہ انعامات کا

۲ میرزا محمود۔ صاحبزادۂ والا تبار — خود خدا ہی اجر ہو گا آپ کی خدمات کا

۳ احمدیہ مدرسہ پر جان بھی کر دو نثار — دین ہے جس کا سلامت اگلی دنیا بھی درست

۴ قرن اول شاہد صادق ہے میری بات کا — متقی کے رزق کا اللہ ہوتا ہے کفیل

۵ فکر کیوں ہے طالبان علم کی اوقات کا — آریوں۔ عیسائیوں کے اعتراضوں کے جواب

۶ چاہتے ہیں علم کچھ قرآن کی آیات کا — علم دین حاصل کرو تا ہو سکے کچھ انتظام

۷ اے میرے پیارے رفیقو بندش آفات کا — دیکھنا ہونے نہ دینا۔ دین کی قطع و برید

۸ ہم نے مانا یہ زمانہ بھی ہے اصلاحات کا — علم کی کیا قدر ہے معلوم ہو جاتی تمہیں

۹ پڑھ لیا ہوتا جو باب العلم ہی مشکوٰۃ کا — کچھ پتہ چلتا نہیں دین سے غفلت کیسیاں

۱۰ شوق ہے دل میں مگر ہر امر واہیات کا — مال و دولت پر بڑا ہی ناز ہے اغیار کو

۱۱ ہے بھروسہ ہم کو مولا ایک تیری ذات کا — دین کا خادم بنا دے دین کا شیدا بنا

۱۲ جوش ہو ہر وقت دل میں تیرے احکامات کا — ہاتھ اٹھاؤ اب دعا کیواسطے اے مومنو!

۱۳ بول بالا ہو الٰہی شاخ دینیات کا

پہلوں کا کفارہ کیوں کر ہوا

مختلف زمانہ اور مختلف فرقوں کے یسوعی صاحبان نے نجات کی تھیوری کو ہمیشہ مختلف صورتوں میں دیکھا ہے اور آئے دن یسوعی مذہب کی تشریح نئے رنگ میں کیجاتی ہے اور ان مختلف قیاسات میں بعض دفعہ اتنا فرق ہوتا ہے۔ کہ اگر اسے مشرق مغرب کا فرق کہا جاوے تو بےجا نہ ہوگا۔ تازہ ڈاک سے ظاہر ہے کہ میکونل صاحب بہادر نے دین یسوعی کی تشریح میں ایک نئی کتاب تصنیف کی ہے۔ لیکن اسی ڈاک میں ایک کتاب بنام پری ہسٹارک مین کی خبر آئی ہے جس کو کیمبرج یونیورسٹی نے شائع کیا ہے اور جس میں انسانی ہستی کے موجودہ تاریخی حالات سے بہت قبل زمین پر موجود ہونے کی شہادت دی گئی معلوم ہوتی ہے اس قسم کی کئی کتب پہلے بھی یورپ کے محققین شائع کر چکے ہیں اور ان کی رائے میں بائبل کے باوا آدم جن کو ۵ ہزار سال گذرے ہیں اور جن کے بہشت سے اخراج پر ساری بنیاد کفارے کی ہے ان سے ہزارہا سال قبل انسان زمین پر موجود تھا۔ اس تحقیقات نے یسوعی دنیا کے سامنے ایک نئی بحث کا میدان کھولا ہے اور وہ یہ ہے کہ قبل آدم والے انسان آیا معصوم تھے یا گناہ گار۔ اور اگر گنہگار تھے تو یسوع کا کفارہ ان کے کام آسکے گا یا نہیں ہر چند اس کفارے نے آج تک آدم کی اولاد کو بھی کوئی فائدہ نہیں دیا اور اخراج بہشت کے وقت جو سزا آدم اور اس کی بی بی اور ان کی اولاد کو ملی تھی اس سے یسوعی دنیا آزاد نہیں۔ مرد کا پیشانی کا پسینہ اور عورت کا درد سب کے لئے یکساں ہے۔ تاہم اس وقت کسی تھیوری کے غلط یا صحیح ہونے پر بحث نہیں۔ بلکہ سوال صرف یہ ہے۔ کہ قبل آدم انسانوں کے واسطے کیا تھیوری قائم ہو سکتی ہے۔ قرآن شریف نے پیدائش انسان کیواسطے کوئی تاریخ مقرر نہیں فرمائی بلکہ حضرت آدم کو بھی خلیفہ کیا ہے اور خلیفہ کسی کا جانشین ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت آدم سے قبل بھی انسانی مخلوق موجود تھی۔ اور یہ امر کہ حضرت آدم کی پیدائش کا ذکر ہے سو قرآن شریف میں تو ہر انسان کی پیدائش کا ذکر ہے۔ حضرت آدم کی خصوصیت نہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ خلق الانسان من صلصال کالفخار۔ (الرحمن) تمام انسان مٹی سے پیدا ہوئے۔ لیکن اگر آدم کی خصوصیت سمجھی جاوے۔ تب بھی کوئی تعجب کی بات نہیں۔ چونکہ حضرت آدم علیہ السلام کو ایک بڑی شاندار جماعت کا مورث اعلےٰ بنایا تھا۔ اس واسطے کیا تعجب ہے کہ اس کو بے باپ اور بے ماں کے پیدا کیا گیا ہو۔ جیسا کہ اس کی اولاد میں سے بعض کو بے ماں اور بے باپ کے پیدا کیا گیا۔ مثال کے طور پر دیکھو ملک صدق جس کا نہ باپ تھا اور نہ ماں۔ اور حضرت عیسےٰ جس کا باپ نہ تھا۔ اور چونکہ ان پر نبوت اسرائیلی کا خاتمہ تھا۔ اس واسطے آگے ان کی اولاد بھی مذکور نہیں ہوئی +

کتب برائے فروخت

منشی اللہ داد صاحب مرحوم سابق ہیڈ کلرک دفتر میگزین کا کتب خانہ بدر ایجنسی میں برائے فروخت آیا ہوا ہے جو صاحب کوئی کتاب منگوانا چاہیں جلدی منگوالیں۔ جن کتابوں کے آگے بریکٹ ہے وہ ایک جگہ مجلد ہیں۔ کتاب کا نمبر بھی خط کے ساتھ لکھنا چاہیئے +

۹۸ پیراہن یوسفی ترجمہ دفتر اول دوم سیوم مجلد مثنوی معنوی
۹۹- پیراہن یوسفی ترجمہ دفتر چہارم و پنجم و ششم مجلد مثنوی معنوی

۱۰۰- صراح فراح مجلد
۱۰۱- اختیار الاسلام
۱۰۲- کلیلہ دمنہ
۱۰۳- سوال و جواب مشن عیسائی
۱۰۴- پنج ارکان اسلام
۱۰۵- شہادت آسمانی حصہ دوم
۱۰۶- شہادت آسمانی حصہ اول
۱۰۷- چشمہ مسیح
۱۰۸- نیاز نامہ
۱۰۹- صراط مستقیم
۱۱۰- ایشیا و یورپ کی ضرب المثل
۱۱۱- تحفہ شروان
۱۱۲- ایکٹ عیسائی مشن
۱۱۳- دعوت ندوہ
۱۱۴- اشاعۃ القرآن
۱۱۵- کتاب تفتیش اولیاء
۱۱۷- تحفہ احمدیہ
۱۱۸- قرآن السعدین
۱۱۹- انٹروڈکشن
۱۲۰- بفرقان بین الحق والبطلان
۱۲۱- احمدی کا من
۱۲۲- مسلمانوں کا خدا
۱۲۳- کریما و گلستاں
۱۲۴- اشتہارات الہامیہ
۱۲۵- مفتاح القرآن
۱۲۶- ڈاکٹر رحمت علی
۱۲۷- سورۃ فاتحہ
۱۲۸- روئداد جلسہ انیسواں سالانہ- جلد ۲۱- ۶
۱۲۹- طب اکبر فارسی
۱۳۰- تفسیر القرآن اول
،، ،، دوم
،، ،، سوم
۱۳۱- تفسیر القرآن جزو اول
۱۳۲- تفسیر القرآن جزو ثانی
۱۳۳- واقعات ناگریز
۱۳۴- اعجاز احمدی
۱۳۵- تحفہ احمدیہ سلسلہ
۱۳۶- وفات مسیح
۱۳۷- تکذیب براہین احمدیہ جلد دوم
۱۳۸- تحفہ احمدی نظم
۱۳۹- تذکرۃ الشہادتین
۱۴۰- شرح طب یوسفی
۱۴۱- سلک مروارید حصہ دوم
۱۴۲- ہدایت نامہ
۱۴۳- رسالہ فدک
۱۴۴- میں مسلمان ہوگیا حصہ دوم
۱۴۵- جواب المہدی
۱۴۶- سناتن دھرم
۱۴۷- شرح رقعات عالمگیری
۱۴۸- گل شگفتہ
۱۴۹- شجرہ چشتیاں
۱۵۰- تجدید لیکچر مسیح موعود
۱۵۱- اصلاح النظر
۱۵۲- دافع البلاء
۱۵۳- دعوۃ الحق
۱۵۴- روئداد جلسہ دعا
۱۵۵- مجموعہ ست رسائل
۱۵۶- رپورٹ متعلق اجلاس بستم
۱۵۷- گلدستہ معرفت فارسی
اسرار اسلام
الہام فطرت
تحفہ بے نظیر
مجموعہ وظائف
دلائل خیرات
فہرست مجموعہ قصائد
۱۵۸- اسقاط النائین و تنبیہ الغافلین عہ اول

مختصر فہرست کتب دوکان

محمد یامین تاجر کتب قادیان ضلع گورداسپور

براہین احمدیہ مکمل پانچوں جلدیں ...	۱۲
حقیقت الوحی بے جلد	للعہ
آئینہ کمالات اسلام	عہ
چشمہ معرفت	۸
انجام آتھم	۱
کتاب البریت	عہ
خطبہ الہامیہ	عہ
مجموعہ فتاوے احمدیہ ہر سہ حصہ ...	عہ
لغات القرآن مکمل	۸
ترجمۃ القرآن پارہ ۲۷ و ۲۸ و ۲۹- فی پارہ ..	عہ
اسرار شریعت حصہ اول ...	۸
تاریخ اسلام مکمل ...	عہ

عسل مصفے کے شایقین کو مژدہ

کتاب عسل مصفے کی نظر ثانی ہو چکی ہے کمی بیشی جسقدر ضروری سمجھی گئی تھی سب ہو چکی۔ اس جدید کتاب میں بہت کچھ تغیر و تبدل و اضافہ ہوا ہے شایقین اُس کے مطالعہ سے صرف مسرور ہی نہیں ہونگے بلکہ ایک بہت بڑے پایہ کے عالم ہو جائینگے (اس) میں بہت سی جدید معلومات کا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے حضرت امیر المومنین جناب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بھی خوب غور سے ملاحظہ فرمالیا ہے۔ اور اس کو بہت پسند فرمایا ہے۔ مطبع سے بھی بندوبست کیا گیا ہے کاغذ بھی اول درجہ کا پسند کیا گیا ہے۔ کاتب کا بھی بندوبست ہو رہا ہے۔ اب اگر دیر ہے۔ تو آپ صاحبان کی۔ ابھی سوائے چند احباب کے باقی سب نے روپیہ کے بھیجنے میں تساہل کیا ہے پیشگی بھیجنے میں دو فائدے ہیں۔ ایک تو کتاب جلد شائع ہونے کے قابل ہو جائیگی اور دوسرا پیشگی بھیجنے والوں کو رعایت دی جاویگی۔ نظر ثانی میں بھی اصل تصنیف سے کم محنت خرچ نہیں ہوئی۔ مطالعہ سے خود آپ صاحبان کو واضح ہو جائے گا اب اگر اس کتاب کو جلدی دیکھنا چاہتے ہیں تو اس اشتہار کے دیکھتے ہی خود بھی اور اپنے دوستوں سے بھی روپیہ جمع کر کے بذریعہ منی آرڈر فی الفور روانہ کر دیں توقف نہ فرماویں۔ جن صاحبان نے اول ایڈیشن کی کتاب خرید کی ہوئی ہے۔ اُن کو بھی اس جدید ایڈیشن کی ضرورت ہوگی۔ ورنہ ان کو افسوس رہے گا۔ سردست ہر شخص تین تین روپیہ بھیجدے +

المعلن مرزا خدابخش۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

رسید زر

۱۳- دسمبر ۱۹۱۲ء

منشی مہرالدین صاحب گرداور ۲۱۱۳ ؎ منشی محمد دین صاحب ۲۱۲۷ للعہ
میاں نیاز محمد صاحب ۲۱۴۴ للعہ میاں محمد سلمان صاحب ۴۳۰۵ ؎
ای۔ کے۔ یاکٹی صاحب ۲۵۷۲ للعہ شیخ فرمان علی صاحب ۲۵۹۶ للعہ
مولوی شیخ عالم صاحب ۲۶۱۱ ؎ میاں زمان شاہ صاحب ۱۴۶۵ ؎

۱۴- دسمبر ۱۹۱۲ء

ڈاکٹر یعقوب خان ۲۸۱ للعہ سید رسول بخش صاحب ۴۸۲ عہ
میاں تاج بخش صاحب ۱۲۷۹ للعہ سید محمد امین صاحب ۱۹۵ للعہ
حکیم سردار خاں صاحب ۲۱۰۹ للعہ چوہدری خدابخش صاحب ۲۱۵۴ للعہ
منشی عثمان خاں صاحب ۲۱۶۷ ؎ محمد نصیر صاحب ۲۲۵ للعہ
محمد بخش صاحب ۲۳۸۳ للعہ شیخ علی احمد صاحب ۲۶۰۱ للعہ

الخطبہ

(۷) ہمارا ایک بھائی جو نیک منکسر المزاج احمدی دیندار۔حاجی عمر ۱۸سال۔خواندہ۔اصل وطن چکوال ضلع جہلم۔اس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے۔خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو +

(۹) ایک احمدی۔نیک طینت۔حافظ قرآن۔عالم شخص۔دونوں آنکھوں سے نابینا حافظ محمد حسین صاحب لائق شخص ہیں۔احباب کی خدمت میں ملتمس ہیں کوئی نابینا عورت ہو یا اور کوئی نقص ہو۔جس کے باعث بینا انسان کرتا ہوا کراہت کرے۔لیکن متعدی امراض سے بری ہو۔نکاح کے خواہشمند ہیں۔احباب توجہ فرماویں خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی +

(۱۰) ہمارے ایک معزز احمدی دوست جو بنگال میں ایک معزز عہدہ پر ممتاز ہیں۔اپنی ہمشیرہ عمر ۱۶ سال نوشت و خواند سے ماہر و بصفات حسنہ موصوف کے واسطے ایک ایسا رشتہ چاہتے ہیں جو کم از کم انڈر گریجوایٹ ہو اور پچاس روپے ماہوار سے زائد آمد رکھتا ہو۔درخواستیں معرفت ایڈیٹر بدر ہمراہ ۱ر کے ٹکٹ آنی چاہئیں +

(۱۲ و ۱۳) علاقہ گوجرانوالہ کے ایک احمدی زمیندار اپنے لڑکے اور لڑکی کا نکاح احمدی زمینداروں کے ہاں کرنا چاہتے ہیں +

خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو۔خط کے ساتھ ۱ر کے ٹکٹ آنے چاہئیں +

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسے لاہور مصدقہ حضرت امیر المومنین۔اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے بہی۔مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔دفتر بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپیہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل ملسکتی ہے +

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور ہے

دیکھو گرمی کا موسم آیا۔جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے۔یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست۔پیٹ کا درد۔اور متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتی ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔قیمت فی شیشی ۴ر +

محصولڈاک ایک شیشی سے لے کر چار تک ۵ر +

عرق پودینہ

ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنایا گیا ہے اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش سے بنوایا ہے ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا۔ڈکار آنا۔پیٹ کا درد۔بدہضمی۔متلی۔اشتہا کم ہونا۔ریاح کی علامتیں سب دور ہو جاتی ہیں۔قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک ایک شیشی سے ۲ تک ۵ر +

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت نمبرہ و ۶ سٹریٹ کلکتہ

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد الحی عرب صاحب وہاں سے لائے ہیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے اسکے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اسکی قیمت بہت تھی۔مگر آجکل عرب صاحب نے ۱۶ خوراک کا عہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔ملنے کا پتہ بدر ایجنسی۔قادیان۔گورداسپور

مَیں نے بھی تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے۔ایڈیٹر بدر

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ " برائے امراض چشم بسیار مفید است " یہ سرمہ دھند۔جالا۔پھولا۔پڑوال۔ٹیل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ امراض چشم کے لئے مفید ہے قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عہ قسم دوم عمہ قسم سوم عہ اصلی ممیرا جسکی اصلی قیمت عـہ روپیہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت ۳ روپیہ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر گھسکر یا سرمہ کی طرح باریک پیسکر آنکھوں میں ڈالا جاوے +

یہ سرمہ خاصکر گرمی وغیرہ کے موسم میں جنکی آنکھیں دکھتی ہوں بہت مجرب ہے +

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضاء نافع صرع۔مشتہی طعام۔قاطع بلغم و ریاح۔دافع بواسیر و جذام و استسقا و زردی رنگ و تنگی نفس و دق شیخوخیت و فساد بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلس البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں قیمت دو تولہ عہ +

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری بادامی۔سیاہ اور سفید ماشی۔ریشمی اور سوتی۔ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قسم اور ہر قیمت کی ملسکتی ہیں +

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور۔پنجاب

الفضل نمبر: علمی۔ادبی۔اسلامی مضامین کا مجموعہ رسالہ۔بٹالہ ضلع گورداسپور سے نکلتا ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک ۱ر +